کارروائی اجلاسِ عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

موضوع: نصاب

مقام: سنی بنک، مری تاریخ: ۱۹/ ۵/ ۱۴۲۴ھ ۲۰/ ۷/ ۲۰۰۳ء

زیر صدارت: شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب زید مجدھم صدرِ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
مہتمم جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی، کراچی

۱)	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم	صدرِ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۲)	حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب	نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۳)	حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۴)	حضرت مولانا انوار الحق صاحب	ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان
۵)	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی
۶)	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا، لودھراں
۷)	حضرت مولانا نصیب علی شاہ صاحب	مہتمم المرکز الاسلامی بنوں
۸)	حضرت مولانا محمد انور صاحب	مہتمم دارالعلوم عیدگاہ کبیروالہ ضلع خانیوال
۹)	حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب	مہتمم جامعہ خیر العلوم خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور
۱۰)	حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب	نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور
۱۱)	حضرت مولانا حافظ حسین احمد صاحب	مہتمم جامعہ تحفیظ القرآن، مردان
۱۲)	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب	مہتمم دارالعلوم اسلامیہ مظفرآباد، آزاد کشمیر
۱۳)	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب	مہتمم دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی
۱۴)	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	مہتمم جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام ضلع مظفرگڑھ۔
۱۵)	حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	مہتمم دارالعلوم تعلیم القرآن ترنگڑی پائیں، مانسہرہ
۱۶)	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمان صاحب	مدرس جامعہ مفتاح العلوم حیدرآباد، سندھ
۱۷)	حضرت مولانا عبدالغفور قاسمی صاحب	مہتمم دارالفیوض سجاول ٹھٹھہ (سندھ)
۱۸)	حضر مولانا محمد اکمل صاحب	مدرس دارالعلوم نواب شاہ (سندھ)
۱۹)	حضرت مولانا مفتی خالد صاحب	مہتمم دارالعلوم اسلامیہ ہالہ حیدرآباد (سندھ)
۲۰)	حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ، اسلام آباد
۲۱)	حضرت مولانا عزیز الرحمان صاحب	مدرس دارالعلوم کراچی
۲۲)	حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب	مدرس دارالعلوم کراچی
۲۳)	حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب	مدرس جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی
۲۴)	حضرت مولانا ظہور احمد علوی صاحب	مہتمم جامعہ محمدیہ F6-4 اسلام آباد
(۲۵)	حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود صاحب	مہتمم جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا

(۱) تمہیدی گفتگو: ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدھم نے اجلاس کے آغاز میں واضح کیا کہ: یہ مجلس عاملہ کا غیر معمولی اجلاس ہے، نصاب کے موضوع پر منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجلاس میں مذکورہ بالا ارکان عاملہ، نمائندگانِ اراکین عاملہ اور موضوع کی مناسبت سے بطورِ خاص مدعو کئے گئے مندوبین شریک ہو رہے ہیں۔

حضرت ناظم اعلیٰ زید مجدھم کی دعوت پر جناب صدرِ وفاق دامت برکاتہم نے اجلاس کی غرض وغایت بیان فرمائی، جس میں بطورِ خاص اس نکتے کی وضاحت فرمائی کہ: نصاب ایک ضرورت ہے، جس میں پہلے بھی تبدیلیاں کی جاتی رہی ہیں، لہٰذا اب بھی اگر ضرورتوں میں تبدیلی آگئی ہو، تو نصاب کو بھی اس سے ہم آہنگ کرنا ایک مفید اور ضروری عمل ہے۔ لیکن یہ سوچنا کہ ہم اب ایسی تبدیلیاں کر دیں کہ پھر کبھی اس میں ترمیم و تنسیخ کی ضرورت نہ رہے، یہ بھی صحیح نہ ہوگا اس کے بعد صدرِ اجلاس نے اللہ تعالیٰ اور پھر حاضرین علماء کا شکریہ ادا کیا کہ یہ حضرات اس اہم موضوع کے لیے فرصت نکال کر شریک مشاورت ہوئے۔ چونکہ اس اجلاس کے متعلق کئی ہفتے قبل معزز اراکین کو اطلاع دی گئی تھی، اس لیے کئی حضرات نصاب کے متعلق اپنے اپنے خاکے اور تجاویز ہمراہ لائے تھے، اس پر بھی حضرت صدر مجلس نے زور دے کر فرمایا کہ کھلے ذہن کے ساتھ بحث میں حصہ لیں، اور پورے ملک اور بطور خاص حال اور مستقبل کو مدنظر رکھ کر امور طے کریں، اور فرمایا کہ اجتماعی فیصلوں کے مقابلے میں انفرادی امور پر ہرگز اصرار نہ کریں۔ آخر میں اپنے تیار کردہ نصابی خاکے کے متعلق فرمایا کہ: جو خاکہ ہم تیار کر چکے ہیں، یہاں آپ حضرات کے سامنے کھلم کھلا بحث کے لیے حاضر ہے ہماری طرف سے اس میں کسی بھی نکتے پر کسی قسم کا اصرار ہرگز نہیں ہوگا۔ صدر مجلس کے تمہیدی خطاب کے بعد ناظم اعلیٰ نے اجلاس کے ایجنڈے کی وضاحت فرمائی کہ یہ اجلاس دراصل ایک ہی موضوع پر گفتگو کے لیے ہے اور وہ موضوع "نصاب" ہے۔ اس سلسلہ میں آپ حضرات کو وفاق کا سابقہ طے شدہ نصاب اور مجوزہ کئی نصاب پیش کئے گئے ہیں، ان سب کو سامنے رکھ کر نصابی ترامیم طے کرنا ہیں۔ ناظم اعلیٰ صاحب نے نصاب کے اجزاء کی بھی تشریح فرمائی۔ چنانچہ حاضرین نے ان تمام نصابات کو دیکھتے ہوئے اپنی اپنی آراء دیں۔ یہ اجلاس دو روز جاری رہا اور دو دن میں اس اجلاس کی چار نشستیں ہوئیں۔ پہلی نشست صبح ۱۰ بجے سے ۲ بجے تک۔ دوسری نشست ۴ بجے سے چھ بجے تک اور تیسری نشست بعد نماز مغرب سے تقریباً دس بجے شب تک جاری رہی۔

دوسرے دن کی نشست کافی طویل رہی جو صبح ساڑھے آٹھ بجے سے دوپہر تقریباً ۲ بجے تک جاری رہی۔ دو روزہ اجلاس میں موضوع کی مناسبت سے مختلف آراء پیش کی گئیں، شرکاء اجلاس کو اپنے اپنے موقف کو خوب اجاگر کرنے کے لیے آزادانہ اظہار کا موقع دیا گیا، تاکہ پیش کردہ موقف کا کوئی پہلو تشنہ نہ رہے، پھر اس اختلاف رائے کو احسن طریقے سے دور کرنے اور کسی متفقہ نتیجے پر پہنچنے کی عالمانہ اور مدبرانہ مساعی کی گئیں، لہٰذا متفقہ امور کو طے شدہ قرار دیا گیا، اور جہاں جہاں بات طول پکڑ گئی وہاں کے متعلقہ امور کو مختلف کمیٹیوں کے سپرد کیا گیا، تاکہ وہ مخصوص کمیٹیاں ان امور کا ایک مرتبہ پھر جائزہ لینے کے لیے آپس میں مل بیٹھیں ان کا قابل عمل حل نکالیں۔ مندرجہ بالا طے شدہ اور مفوضہ امور بالترتیب پیش خدمت ہے۔

ذیلی کمیٹی نمبر ا برائے تعیین نصابی کتاب عصری مضامین

از درجہ ابتدائیہ (سال اول تا پنجم) و درجہ متوسطہ (سال اول تا سال سوم)

طے شدہ در اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ 19 جمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ بمقام کوہ مری

(۱) افراد کمیٹی: ا۔ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب زید مجدھم (کنوینر) (المرکز الاسلامی بنوں۔ (۲) حضرت مولانا محمد یوسف صاحب (جامعہ اشرفیہ لاہور)۔ (۳) حضرت مولانا قاضی محمود الحسن صاحب (جامعہ دار العلوم الاسلامیہ مظفر آباد، آزاد کشمیر۔ (۴) حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب (دار العلوم کراچی)۔ (۵) حضرت مولانا مفتی مختار اللہ صاحب (دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)۔ (۶) حضرت مولانا عبداللہ جان صاحب (مخزن العلوم لورالائی)۔ (۷) حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب (جامعۃ العلوم الاسلامیہ اسلام آباد)۔

(۲) مفوضہ امور: (الف) مندرجہ بالا حضرات پر مشتمل یہ کمیٹی درجہ ابتدائیہ کے پنج سالہ نصاب کے عصری مضامین کے لیے تمام صوبہ جاتی مروجہ عصری مضامین کی کتب پر غور کرے گی۔ اور یہ تجویز کرے گی کہ ہر ہر صوبہ میں مروجہ عصری نصاب کتب ہر ہر مدرسہ کے لیے موزوں ہیں اور ان کے مشترکہ مضامین کا امتحان وفاق کے تحت لیا جائے۔ یا کسی ایک صوبہ کی عصری مضامین کی مروجہ کتب وفاق کے ملحقہ مدارس کے لیے مفید ہیں اور وفاق اپنے سالانہ امتحان میں اس کو معیار قرار دے۔ یا وفاق المدارس اپنے انتظام کے تحت ان مطلوبہ عصری مضامین کی کتب تیار کرائے اور اپنے امتحانات کے لیے انہی

کتب کو معیار قرار دے۔ (ب) درجہ ابتدائیہ اور درجہ متوسطہ میں مطلوب عصری مضامین کی کتب کا انتخاب کرنے کے ساتھ درسی مضامین میں کسی ضروری اضافہ یا ترمیم کی سفارش بھی یہ کمیٹی کرسکے گی۔ (ج) اسی طرح مذکورہ دونوں مرحلوں کے امتحانی پرچہ جات کی تفصیل بھی یہی کمیٹی طے کرے گی اور ان کے نمبروں کی تعیین حسب مواد یہی کمیٹی طے کرے گی۔ (د) جن مضامین، کتابوں پر مندرجہ بالا کمیٹی کو غور کرنا ہے اس کی تفصیلی فہرست ضمیمہ ۲ میں منسلک ہے۔

(۳) دائرہ مشاورت: یہ کمیٹی حسب ضرورت دیگر ماہرین تعلیم واقفانِ عصری علوم کو اپنی مشاورت میں شریک کرسکے گی۔

(۴) تاریخ رپورٹ: یہ کمیٹی اپنی مشاورت مکمل کرا کر اپنی جامع رپورٹ ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۲۴ھ تک پیش کرے گی۔

ضمیمہ نمبر ۲

فہرست قابلِ غور امور قابلِ توجہ کتب ومضامین برائے ذیلی کمیٹی نمبرا

نصاب درجہ ابتدائیہ ومتوسطہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(۱) وفاق المدارس کے ملحقہ مدارس کے درجہ ابتدائیہ نیز درجہ متوسطہ میں سرکاری مدارس کی پہلی جماعت تا آٹھویں جماعت کے تمام ضروری عصری مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کمیٹی ان عصری مضامین کی مروجہ کتب کا جائزہ لے گی اور وفاق کے ملحقہ دینی مدارس کے نصاب کے لیے اپنی تجویز پیش کرے گی۔ (۲) پہلی جماعت کے قاعدہ ''اردو'' کے سلسلے میں مختلف مروجہ قاعدوں میں وفاق کے ملحقہ مدارس کے لیے موزوں اور سہل الحصول قاعدۂ اردو متعین کرے گی۔ (۳) مولانا الیاس فیصل صاحب کی مرتب کردہ چہل حدیث، جس کی صدر وفاق دامت برکاتہم نے درجات ابتدائیہ میں کسی جگہ درساً پڑھانے کے لیے سفارش فرمائی تھی، کمیٹی اس پر غور کرے گی کہ آیا اسے نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے یا نہیں۔ اور اگر کیا جائے تو کس درجے میں؟ کس سال میں؟ (۴) عصری مضامین درجہ وار مندرجہ ذیل ہیں، جن کے لیے کتب کا انتخاب کمیٹی کو کرنا ہوگا۔

مرحلہ ابتدائیہ

سال اول: ☆ قاعدہ اردو کا تعین کمیٹی کرے گی۔ ☆ انگریزی مضمون کے لیے کتاب کا تعین کمیٹی کرے گی۔

سال دوم: ☆ مضمون انگریزی ☆ مضمون ریاضی، ان مضامین کے لیے کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔

سال سوم: ☆ معاشرتی علوم ☆ انگریزی ☆ ریاضی، ان مضامین کے لیے کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔

☆ دینیات کے موضوع پر مولوی الیاس فیصل صاحب کی مرتبہ اربعین پر کمیٹی غور کرے گی۔

سال چہارم: ☆ انگریزی ☆ ریاضی ☆ معاشرتی علوم ان مضامین کے لیے کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔

سال پنجم: ☆ معاشرتی علوم ☆ انگریزی ☆ ریاضی ☆ سائنس۔ ان مضامین کے لیے کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔

درجہ متوسطہ کے لیے مطلوبہ عصری مضامین کے لیے مناسب اور موزوں کتب کا تعین بھی ذیلی کمیٹی نمبر ایک ہی کرے گی۔ اس درجے میں قابلِ غور و قابلِ انتخاب مضامین وکتب مندرجہ ذیل ہیں:

متوسطہ سال اول: (۱) ☆ کتاب اردو ☆ معاشرتی علوم ☆ ریاضی ☆ انگریزی۔ ان مضامین کی تدریس کے لیے بمعیار جماعت ششم، موزوں کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔ (۲) فارسی مضمون میں تسہیل المبتدی اور کریما کے علاوہ مزید ایک فارسی کتاب کا تعین کمیٹی کرے گی۔ اس انتخاب میں یہ کمیٹی رہبر فارسی، بچوں کے لیے فارسی کی پہلی کتاب اور صدر وفاق پیش کردہ کتاب کو بھی سامنے رکھے گی۔ (۳) حدر ومشق قرآن کریم ابتدائی دس پاروں کے ساتھ ثلث پارہ عم کا حفظ لازم کیا گیا ہے۔ تاہم یہ ثلث کون سا ہو، یہی کمیٹی اس کا بھی تعین کرے گی۔

متوسطہ سال دوم: (۱) کتاب اردو ☆ معاشرتی علوم ☆ ریاضی ☆ انگریزی، ان مضامین کی تدریس کے لیے بمعیار جماعت ہفتم موزوں کتاب کا تعین کمیٹی

کرے گی۔ (۲)از پارہ نمبر ۱۱ تا ۲۰ حدر و مشق کے ساتھ ایک ثلث پارۂ عم حفظ لازم کیا گیا ہے۔اس سال کے لیے ثلث کا تعین بھی یہی کمیٹی کرے گی۔

متوسطہ سال سوم: (ا)☆کتاب ردو☆ معاشرتی علوم☆ ریاضی☆انگریزی۔ان مضامین کی تدریس کے لیے بمعیار جماعت ہشتم موزوں کتب کا تعین کمیٹی کرے گی۔(۲) ثلث پارہ عم حفظ کے لیے اس سال کے ثلث کا تعین بھی کمیٹی کرے گی اور قواعد تجوید کی تدریس کے لیے خلاصۃ التجوید یا اس جیسی دیگر کتابوں میں سے کسی کتاب کا رکھنا یا نہ رکھنا کمیٹی طے کرے گی اور کتاب رکھنے کی صورت میں اس کتاب کا تعین بھی یہی کمیٹی کرے گی۔

متوسطہ چہارم: اس سال کو اب مرحلہ ثانویہ عامہ کا سال قرار دیا گیا ہے۔ تاہم اس میں نویں دسویں جماعت کے عصری مضامین پڑھائے جائیں گے۔اس کے لیے کتابوں کا انتخاب یہ ذیلی کمیٹی نمبرا ہی کرے گی۔اور اس سال میں الطریقۃ العصریۃ یا کتاب عربی کا بھی جائزہ لے گی اور اپنی تجویز پیش کرے گی۔

ضمیمہ نمبر ۲ — ذیلی کمیٹی نمبر ۲

(الف) برائے تعیین نصابی کتب از درجہ اولیٰ تا دورۂ حدیث شریف (ب) و برائے تعیین نصاب مدرسۃ البنات ملحقہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان طے شدہ در اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ ۱۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ بمقام کوہ مری

(۱) افراد کمیٹی: ا۔حضرت اقدس مولانا سلیم اللہ خان صاحب مد ظلہم العالی (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)۔(۲) حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب زید مجدہم (دار العلوم کراچی)۔(۳) حضرت مولانا فضل الرحیم صاحب زید مجدہم (جامعہ اشرفیہ لاہور)۔(۴) حضرت مولانا محمد انور صاحب زید مجدہم (دار العلوم کبیر والا)۔

(۲) مفوضہ امور: مندرجہ بالا حضرات پر مشتمل کمیٹی۔ (الف) مرحلہ ثانویہ عامہ سے مرحلہ عالمیہ تک جن نصابی کتابوں کی تعیین یا اس کے متبادل پر غور و فکر کی ضرورت تھی، ان مواد و مضامین اور متعلقہ موزوں کتابوں پر غور کرے گی اور اپنی تجاویز پیش کرے گی۔ (ب) انہی مراحل مذکورہ بالا سے متعلق جن کتب کے مطالعے کی سفارش وفاق کی طرف سے کی جاتی ہے، ان کتب برائے مطالعہ کا انتخاب و تعیین بھی کمیٹی کرے گی۔ نیز دورۂ حدیث کی کتابوں میں مباحث کا تعین بھی یہی کمیٹی کرے گی۔

وضاحت: جن کتابوں کی تعیین پر اس کمیٹی کو بطور خاص غور کرنا ہے ان کی فہرست ضمیمہ نمبر ۴ پر تحریر کی گئی ہے (جو منسلک ہے) نیز دورۂ حدیث شریف میں مباحث کی تعیین کے لیے ایک تجویز بھی منسلک ہے۔ (ج) وفاق سے ملحقہ مدارس برائے بنات کے لیے چھ سالہ نصاب اور ایک مختصر مدتی دو سالہ نصاب بھی یہی کمیٹی تجویز کرے گی۔

(۳) دائرۂ مشاورت: یہ کمیٹی اپنی ضرورت و مصلحت کے لحاظ سے مزید اہل تجربہ حضرات کو اپنی مشاورت میں شریک کر سکتی ہے۔ایسے اضافی افراد کا فیصلہ صدر وفاق جو اسی کمیٹی کے سربراہ بھی ہیں، فرمائیں گے۔

(۴) آغاز کار: اس کمیٹی کا پہلا اجلاس ان شاء اللہ تعالیٰ ۲/اگست ۲۰۰۳ء بروز ہفتہ بمقام جامعہ فاروقیہ کراچی میں ہوگا۔

ضمیمہ نمبر ۴

فہرست قابلِ غور امور و قابلِ توجہ کتب و مضامین برائے ذیلی کمیٹی نمبر ۲ بسلسلہ نصاب مدرسۃ البنات ملحقہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

قابلِ مشاورت و قابلِ غور امور: (ا) مدرسۃ البنات کے لیے چھ سالہ نصاب تعلیم کی تعیین۔(۲) مدرسۃ البنات کے لیے دو سالہ نصاب تعلیم کی تعیین۔(۳) مرحلہ ثانویہ عامہ تا دورۂ حدیث مختلف کتب و مضامین کی تعیین و تفصیل۔ یہ تعیین و تفصیل مندرجہ ذیل مواقع میں مطلوب ہے:
(الف) اصول الشاشی کا متبادل کونسی کتاب کو بنایا جاسکتا ہے؟ (ب) تاریخ اسلامی کا موضوع درجہ اربعہ و درجہ خامسہ میں طے کیا گیا ہے۔اس کے لیے کتاب

کا انتخاب کمیٹی کو کرنا ہے۔اس سلسلے میں مختارات "من ادب العرب للندوی" اور "التاریخ الاسلامی للزیات" کو بھی پیشِ نظر رکھا جائے گا۔(ج) جدید فلسفہ پر برائے مطالعہ ایک کتاب "نشاۃِ فلسفہ" تجویز کی گئی ہے، اس سلسلے میں اس موضوع پر دستیاب دیگر کتابوں کا جائزہ کمیٹی لے گی، مثلاً مبادیات فلسفہ عبدالماجد دریاآبادی وغیرہ۔(د) سراجی سے پہلے پڑھانے کے لیے کوئی موزوں اور سہل رسالہ کمیٹی تجویز کرے گی۔(ہ) درجہ موقوف علیہ میں علوم القرآن کا موضوع طے ہو چکا ہے، تاہم اس کے لیے کتاب کا انتخاب کمیٹی کرے گی۔(و) المرحلۃ الثانویۃ العامۃ کے سال اول (جس کا اب اضافہ کیا گیا ہے) میں نویں دسویں جماعت کے عصری مضامین کے ساتھ عربی کی کسی کتاب کا پڑھانا مفید رہے گا یا نہیں۔اس کے لیے کتاب عربی یا الطریقۃ العصریہ یا ایسی ہی کسی کتاب کا انتخاب بھی کرے گی۔(ز) دورہ حدیث شریف میں بعض مباحث مکرر ہو جاتے ہیں اور بعض موضوعات تشنہ رہ جاتے ہیں۔اس لیے عرصہ سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ کتب حدیث شریف کی تدریس کے لیے تحقیقی بحث کے مواقع متعین کر دیے جائیں۔اس سلسلے میں ایک تجویز جامعہ دارالعلوم کراچی کی منسلک بھی ہے۔کمیٹی اس مسئلے پر غور کرے اور اس سلسلہ کی تجاویز کا بھی جائزہ لے گی اور مباحث کی تعیین تجویز کرے گی۔

(اس سلسلہ میں اگر کچھ تجاویز وفاق کو موصول ہوئی ہوں گی تو دفتر وفاق کی طرف سے کمیٹی کی خدمت میں پیش کر دی جائیں گی)

ضمیمہ نمبر ۵

فہرست قابلِ غور امور و قابلِ توجہ کتب و مضامین برائے ذیلی کمیٹی نمبر ۳
بسلسلہ تعیین نصاب دورۂ "معلومات فرق باطلہ"

افراد کمیٹی: (۱) حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب زید مجدہم (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان)۔(۲) حضرت مولانا عبدالمجید صاحب زید مجدہم (جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا، ضلع لودھراں)۔(۳) حضرت مولانا محمد انور صاحب زید مجدہم (دارالعلوم کبیر والا)۔

دائرہ مشاورت: یہ کمیٹی اپنے موضوع سے متعلق تجربہ کار حضرات علماکرام اور معروف مناظرین کرام کو شریک مشاورت کرے گی۔

مفوضہ امور: دورۂ حدیث سے فارغ ہونے والے تمام طلبہ کو ایک مختصر مدتی کورس کرانا طے ہوا ہے۔جس میں عصر حاضر کے بے دین اور بد دین فرقوں کا تعارف، ان کے معروف اعتراضات اور ان کے جوابات وغیرہ کی تمرین ایسے افراد سے کرائی جائے گی جو اس شعبۂ علم سے خصوصی وابستگی رکھتے ہوں۔اس سلسلے میں مفید کتب کی تجویز یہ کمیٹی کرے گی۔ان افراد کا تعین بھی یہی کمیٹی کرے گی جو ان خصوصی موضوعات کی تدریس کریں گے۔اس دورہ کا طریقہ کار یہ کمیٹی طے کرے گی کہ آیا یہ دورہ ہر ایسے مدرسہ کے لیے لازم کیا جائے جہاں دورۂ حدیث تک تعلیم ہوتی ہے یا وفاق اپنے انتظام سے اس کی تدریس کرائے یا کوئی اور طریقہ ہو۔اس کے امتحان کا نظم اور اس امتحان میں کامیابی پر دورۂ حدیث کی سند موقوف رکھنے کی تفصیلات طے کرے گی۔

اس دورہ کا دورانیہ ۴۰ یوم ہو یا ۲ ماہ یا تین ماہ۔اس کا تعیین بھی یہی کمیٹی کرے گی۔

ضمیمہ نمبر ۶ ذیلی کمیٹی...... نمبر ۳

برائے تحقیق وبے ضابطگی دراجراء سند وامتحان

افراد کمیٹی: (۱) حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب زید مجدہم (امیر)۔(۲) حضرت مولانا محمود الحسن صاحب زید مجدہم (مظفر آباد)۔(۳) حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب (حیدرآباد) ہالا۔

مفوضہ امور: مندرجہ بالا حضرات پر مشتمل یہ کمیٹی ان پیش آمدہ واقعات کی تحقیق کا کام انجام دے گی جن میں امتحان میں شرکت کی بے قاعدگی یا اجرا سند کی بے ضابطگی کی شکایات آئی ہیں۔

اس سلسلے میں جو تحریری مواد یا تحریری شکایات دفتر وفاق کو بھیجی گئی ہیں وہ اس کمیٹی کے سپرد کر دی جاویں گی تاکہ انہیں تحقیق احوال میں مدد ملے۔